

عبد الرشید عراقی

تذکرۃ المشاہیر

امام یحییٰ بن شرف نوویؒ اور انکی اخلاقیات

۶۳۱ھ ————— ۶۷۶ھ

امام یحییٰ بن شرف، نوویؒ کا شمار بلند پایہ محدثین کرام میں ہوتا ہے، ائمہ فن اور تذکرہ نگاروں نے ان کے ضبط و ضبط اور عدالت و ثقاہت کا اعتراف کیا ہے۔ علم حدیث اور اس کے متعلقات سے انہیں غیر معمولی شغف تھا اور ان کا شمار ممتاز شراہ حدیث میں ہوتا ہے۔ امام نوویؒ حدیث و فنون حدیث کے حافظ، متبحر عالم، تھے یہ امام نوویؒ حدیث کی طرح فقہ و افتا میں بھی ممتاز تھے۔ اور اس میں ان کی مکتوبات وسیع اور گہری نظر تھی۔ اور ان کا شمار اکابر فقہاء شوافع میں ہوتا تھا۔ اور درجہ اجتہاد پر فائز تھے۔ اور بعض مسائل میں ان کے اقوال اپنے مذہب کے علماء سے مختلف ہوتے تھے۔ امام نوویؒ جملہ علوم اسلامیہ یعنی تفسیر، حدیث، فقہ، اصول فقہ، لغت، عربیت، نحو و صرف، منطق اور فلسفہ میں مہارت تامہ رکھتے تھے اور تمام علوم میں جامع کمالات تھے۔

امام نوویؒ جہاں تمام علوم اسلامیہ پر دسترس رکھتے تھے، وہاں بڑے متدین عابد اور زاہد شخص تھے۔ ورع و تقویٰ میں بے مثال تھے۔ انھوں نے اپنی زندگی اسلامی علوم خصوصاً حدیث و سنت کی خدمت و اشاعت میں گزاری اور ان کی اصل و بچپی کا مرکز فقہ و حدیث تھا۔ صبر و استقلال میں بھی بے مثال تھے اور سیرت کردار کے لحاظ سے بھی بڑے ممتاز تھے۔ بہترین اوصاف و فضائل اور پاکیزہ سیرت

۱۔ ذہبی تذکرۃ الحفاظ ج ۲ ص ۲۶۲، ۲۔ ابن کثیر البدایۃ والنہایۃ ج ۲ ص ۲۸۸

۳۔ ابن سبکی، طبقات الشافعیۃ ج ۵ ص ۲۵۰ کہ ابن کثیر البدایۃ والنہایۃ ج ۳ ص ۲۰۱

۴۔ ذہبی تذکرۃ الحفاظ ج ۲ ص ۲۶۱

اخلاق سے متصف اور محاسن و کمالات میں عظیم النظیر تھے۔ علمائے کرام، ارباب سیر اور تذکرہ نگاروں نے اہم نوویؒ کے فضل و کمال کا اعتراف کیا ہے اور اس پر سنی اتفاق کیا ہے کہ اہم نوویؒ علم و تہذیب اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر میں ممتاز تھے اور یہ تینوں خصوصیت ان میں بدرجہ اتم موجود تھیں۔ اہم نوویؒ مولانا سید نواب صدیق حسن خان تنوچی ٹیس سبھو پال (م ۱۳۱۶ھ) نے لکھا ہے:

اہم نوویؒ گونا گوں فضائل و محاسن کے جامع، علوم میں تبحر، حدیث فقہ اور لغت میں داسح المعرفة عالم و فاضل یگانہ، ولی کبیر، سید شہیر، تمام معاصرین سے فائق و برتر، ہر سنی ان کے محاسن کا چرچا اور فضائل کی شہرت تھی۔ ۳

اہم سیکلی بن شرف نوویؒ نے گو کم عمر پائی۔ تاہم اللہ تعالیٰ نے ان کے علمی کاموں پر برکت عطا کی اور وہ زندگی بھر علم و فن کی خدمت میں سرور رہے اور آپ نے مفید و علمی کتابیں یادگار چھوڑیں۔ علامہ ابن سبکی (م ۷۵۰ھ) فرماتے ہیں:

اہل بصیرت سے یہ مخفی نہیں کہ اہم نوویؒ اور ان کی تصنیفات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت اور توجہ شامل رہی ہے۔ ارباب سیر نے اہم نوویؒ کی ۲۸ کتابوں کا تذکرہ کیا ہے۔

آپ کی تصانیف میں ایک کتاب ”منہاج الطالبین و عمدة المفتین“ ہے۔ یہ کتاب مذہب شافعی میں بہت مشہور و متداول ہے۔ یہ کتاب علامہ ابوالقاسم عبدالکریم بن محمد رافعی قزوینی (م ۷۲۳ھ) کی تصنیف ہے۔ اہم نوویؒ نے اس کو مختصر کیا ہے اور اس میں بعض مفید اور عمدہ مسائل و مباحث کا اضافہ بھی کیا ہے۔ اہم نوویؒ کی ایک اور تصنیف تہذیب الاسماء و الثقات ہے، اس کا شمار اہم صاحب

۱۔ یا فعی مرآة الجنان ج ۲ ص ۱۸۵

۲۔ ابن العماد شذرات المذہب ج ۵ ص ۳۵۶

۳۔ نواب صدیق حسن خان ”اتحاف النبلاء“ ص ۳۳۰

کی مشہور تصانیف میں سوتا ہے۔ اس میں آپ نے اسماء و اعلام کے الفاظ و لغات کی تشریح و توضیح کی ہے۔ اس کے علاوہ آپ کی ایک اور تصنیف ”کتاب الأذکار“ ہے۔ یہ کتاب بھی امام صاحب کی مشہور تصانیف میں سے ہے۔ اس میں حدیث کی کتابوں سے شب و روز کے اشغال و اذکار اور دعائیں جمع کی گئی ہیں اور اس کتاب میں صرف احادیث سے احیاء و اذکار نقل کرنے پر ہی اکتفا نہیں کیا گیا۔ بلکہ ان سے متعلق آیات قرآنی اور متقدمین کے اقوال بھی نقل کئے ہیں۔ امام نوویؒ کی ایک اور مختصر کتاب مقاصد النویؒ ہے۔ یہ کتاب توحید، عبادت اور تصوف سے متعلق ہے اور ۳۱۲ احادیث میں بہرہ روت سے شائع ہوئی ہے۔

حیث اور متعلقاً حدیث سے متعلق امام نوویؒ کی تصنیفات

- ۱۔ الارشاد فی علوم الحدیث : یہ اصول حدیث میں ہے اور علامہ ابن صلاح کی مشہور و معتبر کتاب مختصر علوم الحدیث کا خلاصہ ہے۔
- ۲۔ التقریب والتفسیر فی مصطلح الحدیث : یہ کتاب الارشاد کی مختصر ہے اور اس کا نام تقریب الارشاد بھی ہے۔ علامہ عبد الرحمن سخاری (م ۹۷۶ھ) نے اس کی شرح لکھی ہے اور امام سیوطی (م ۹۱۱ھ) کی مشہور کتاب تدریب الراوی، جو گوناگوں فوائد اور علمی نکات پر مشتمل ہے۔ اس کی شرح ہے۔
- ۳۔ شرح البخاری : امام نوویؒ اس کو صرف کتاب الایمان تک لکھ سکے اس کے بارے میں فرماتے ہیں :

”میں نے شرح بخاری میں گوناگوں معلومات جمع کی ہیں۔ یہ مختصر ہونے کے باوجود مفید اور متنوع علوم و فوائد پر مشتمل ہے۔“

- ۴۔ ریاض الصالحین : ترغیب و ترہیب اور زہد و ریاضت نفس سے متعلق صحیح حدیثوں کا مجموعہ ہے۔ معتبر اور مفید ہونے کی وجہ سے اس کو بڑی شہرت نصیب ہوئی۔ اور یہ مدارس اسلامیہ کے نصاب میں داخل ہے۔ اس کتاب کے اردو میں تراجم

۱۔ خیاء الدین اصلاحی ”تذکرۃ المحدثین ج ۲ ص ۲۲۷

۲۔ حاجی خلیفہ بن مصطفیٰ کشف الظنون ج ۱، ص ۳۱۸

۳۔ نوویؒ مقدمہ شرح صحیح بخاری ص ۲۰

ہو چکے ہیں۔ مولانا سید عبداللہ غزنوی (رحمۃ اللہ علیہ ۱۳۱۳ھ) نے سب سے پہلے اس کا اردو میں ترجمہ کر کے امرتسر سے شائع کیا۔ مولانا محمد صادق خلیل نے بھی اس کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ جو نعمانی کتب خانہ لاہور نے شائع کیا ہے۔

۵۔ اربعین نووی: اربعین بھی حدیث کی ایک قسم ہے اور اکثر محدثین کرام نے چالیس حدیثوں کے مجموعے مرتب کئے ہیں۔ اور علمائے کرام نے مختلف اغراض و مقاصد کے تحت اربعینات مرتب کئے۔ بعض نے توجید الہی کی چالیس حدیثوں کو جمع کیا۔ بعض نے اصول و ہمت دین کی روایتیں اکٹھی کیں۔ بعض نے جہاد کی اور بعض نے زہد و مواعظ اور بعض نے آداب و اخلاق اور فضائل و اعمال وغیرہ کے متعلق چالیس حدیثیں جمع کیں۔ امام نووی نے اپنی اربعین میں ان سب امور کا لحاظ رکھا ہے۔ اس لیے ان کا یہ مجموعہ بہت جامع اور گوناگوں اغراض و مقاصد کا حامل ہے۔ امام صاحب کا خود بیان ہے:

وہی اربعون حدیثاً مستقلةً علی جمیع ذلک و محل حدیث
منہا قاعدۃ عظیمۃ من قواعد السیئین۔

یہ چالیس حدیثیں ان سب امور کو شامل ہیں اور ان میں ہر ہر حدیث دین کے کسی عظیم الشان قاعدہ پر مبنی ہے۔

امام صاحب نے اپنی اس اربعین میں اکثر احادیث صحیح بخاری و مسلم سے لی ہیں۔ اربعین نووی کی اہمیت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ اس کی بیشتر شرحیں لکھی گئی ہیں۔ سب سے طویل شرح اس کی ابن رجب بغدادی جنسلی (رحمۃ اللہ علیہ ۷۹۵ھ) نے لکھی۔ (ادراۃ، ابن رجب نے اپنی طرف سے آٹھ احادیث کا اضافہ کیا اور اس کا نام جامع العلوم والحکم شرح نمین حدیثاً من جوامع الکلم رکھا۔ یہ شرح ۱۳۲۶ھ میں مصطفیٰ ابابنی اعلیٰ کے مبلّغ سے شائع ہوئی۔ ابن رجب کے علاوہ احمد بن حجر، بیہقی (رحمۃ اللہ علیہ ۷۴۳ھ) نے بھی فتح المبین کے نام اس کی شرح لکھی جو ۱۲۰۲ھ میں قاہرہ شائع ہوئی۔ ملا علی قاری حنفی (رحمۃ اللہ علیہ ۱۰۱۲ھ) نے اس کی دو شرحیں لکھیں ان میں ایک شرح نہایت مضبوط، جامع اور گوناگوں علمی فوائد و نکات پر مشتمل ہے۔ اور صاحب کشف

لے ابو یحییٰ امام خان فوشہری، "ہندوستان میں ائمہ حدیث کی علمی خدمات" ص ۲۶،

الظنون حاجی خلیفہ بن مصطفیٰ نے اس کو سب سے بہتر اور عمدہ شرح بتایا ہے۔
علامہ ابن حجر عسقلانی (رم ۸۵۲ھ) نے اربعین نووی کی حدیثوں کی تخریج کی ہے۔
مولانا ضیاء الدین اصلاحی ایڈیٹر ماہنامہ معارف اعظم گڑھ نے تذکرہ انجمنین میں
اربعین نووی کی ۲۱ شروح کا ذکر کیا ہے۔ ۳۔

اربعین نووی کی فارسی شرح مولوی فرید الدین کاکوروی مرحوم نے کی اور اردو
میں اس کی شرح مولانا عبد المجید خادم سوہدروی (رم ۱۳۶۹ھ) نے لکھی اور پنجابی نظم میں
اس کی شرح مولانا محی الدین عبدالرحمان لکھوی (رم ۱۳۱۳ھ) نے لکھی ہے۔ ۴۔

۶۔ شرح صحیح مسلم، اس کا اصل نام المنہاج فی شرح مسلم بن الحجاج
ہے۔ یہ امام نووی کی سب سے مشہور تصنیف ہے اور ان کے علمی، تجربی، وسعت مطالعہ
اور ذوق تحقیق کی شاہکار ہے صحیح مسلم کی متعدد شرحیں لکھی گئی ہیں۔ مگر ان میں
سب سے اچھی شرف، شہرت اور مقبولیت کے اعتبار سے اس کے ہم پایہ نہیں۔ یہ
شرح نہ تو مطول اور مفصل ہے نہ بہت مختصر بلکہ متوسط ہے۔ اس کے بارے میں
امام نووی فرماتے ہیں کہ:

”اگر لوگوں کی ہمتیں پست نہ ہوتیں تو میں اس شرح کو ایک تو
جلدوں میں مکمل کرتا۔ لیکن تین جلدوں میں ختم کر دیا۔ ۵۔“

امام نووی نے شروح میں اس کا ایک علمی مقدمہ بھی تحریر فرمایا ہے۔ جن میں
آپ کے صحیحین خصوصاً صحیح مسلم کی خصوصیت و اہمیت، امام مسلم (رم ۲۶۱ھ) کی حدیث
میں عظمت، برتری یا غیر معمولی احتیاط و کادش، دقت نظر کے علاوہ اصولِ روایت
اور فن حدیث کے مباحث و مصطلحات تحریر کئے ہیں۔

امام نووی کی یہ شرح جامع اور بے شمار مفید مسائل اور مباحث پر مشتمل ہے ایک
حدیث کی شرح دوسری حدیث سے کی گئی ہے اور ساتھ ہی یہ تصریح کر دی ہے کہ یہ
حدیث فلاں آیت قرآنی کے موافق ہے اور اس کے ساتھ مشکل الفاظ کی توضیح و
تشریح بھی کی ہے :

۱۔ حاجی خلیفہ بن مصطفیٰ، کشف الظنون ج ۱ ص ۸۰۔ ۲۔ ایضاً ص ۳۔ ۳۔ ضیاء الدین اصلاحی تذکرہ النویین
۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵

امام صاحبؒ نے اس شرح میں فن حدیث کے علاوہ اصول شروع حدیث، فقہ و احکام، تفسیر، تاریخ، کلام، عقائد، سیر و تراجم، رجال و انساب، نعت و ادب، صرف و نحو، اعراب و امالی اور قرأت و تجوید کے مسائل و مباحث پر بھی تفصیل اور عمدہ علمی بحث فرمائی ہے اور اس میں ہر فن کی کتابوں کے حوالے بھی دیئے ہیں۔ بعض لوگوں نے یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ چونکہ امام نوویؒ شافعی تھے۔ اس لیے آپ نے اس شرح میں مذہب شافعی کی طرف خاص توجہ کی ہے۔ اور اسی کو راجع اور قوی قرار دیا ہے۔ مگر بھی السنۃ والاچاہ امیر الملک حضرت مولانا سید نواب صدیق حسن خاں قوجی رئیس بھوپال رم ۱۳۱۵ھ نے اس خیال کی تردید کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

”وہ منترہ بود از تعصب شافعی و متصف بالانصاف و نقل می کرد در کتب خود از اقوال ابو حنیفہ“۔^۱

شافعی مذہب کی عصیت سے پاک اور انصاف پسند تھے اور اپنی کتابوں میں امام ابو حنیفہؒ کے اقوال و مسائل بھی بیان کرتے تھے۔

یہ شرح تحریر و تصنیف کی خوبی و دلکشی سے بھی معمور ہے۔ عبارت میں سلاست اور روانی، پیرایہ بیان میں دلانیری ہے۔

امام نوویؒ ۶۳۱ھ میں قصبہ نوار من مضافات ملک شام میں پیدا ہوئے۔ اسی نسبت سے نوویؒ مشہور ہوئے۔ امام نوویؒ نے جن ارباب کمال سے تعلیم حاصل کی علامہ ذہبی (م ۴۸۵ھ) نے ان کی تفصیل تذکرۃ الحفاظ میں بیان کی ہے۔^۲ آپ نے درس و تدریس کے فرائض مختلف مدارس میں سرانجام دیئے۔ اس لیے آپ کے تلامذہ کی فہرست بھی طویل ہے اور ذہبی نے آپ کے تلامذہ کا بھی ذکر کیا ہے۔^۳ امام نوویؒ نے ۴۵ سال کی عمر میں ۲۴ رجب ۶۷۶ھ کو اپنے وطن نوار میں میں انتقال کیا۔^۴

رَأَى بَلَدًا نَارًا أَيْسَرَ رَاجِعُونَ

۱۔ البرکس علی ندوی، تاریخ دعوت و عزیمت، ص ۱۴۱۔

۲۔ شمس الدین ذہبی، تذکرۃ الحفاظ، ص ۲۶۰، ۲۶۱۔

۳۔ یافعی، مواء الجنان، ص ۴، ۱۸۶۔